تعارف

آپ نے پچھلے سبق میں پڑھا کہ احتیاجات غیر محدود ہوتی ہیں۔ احتیاجات کی تسکین اشیااور خدمات کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس سبق میں آپ اصطلاح اشیااور خدمات اور اشیاوخدمات کی مختلف اقسام کے بارے میں پڑھیں گے۔

فرہنگ اصطلاحات

فطری اشیا(Free goods)	:	فطرت کے آزاد عطیات۔
معاشی اشیا(Economic goods)	:	کمیاب اشیا جو کسی قیمت کی بنیاد پر حاصل ہوتی ہے۔
مفت خدمات(Free services)	:	وہ خدمات جو بازار میں نہیں خریدی جاسکتیں۔
معاشی خدمات (Economic services)	:	وہ خدمات جو بازار سے خریدی جاسکتی ہیں۔
صارف اشیا (Consumer goods)	:	وہ اشیا جو سیدھے طور پر صارف کے احتیاجات کی تسکین کرتی ہیں۔
پیداکاراشیا (Producer goods)	:	وہ اشیا جو دیگر اشیا کی پیداوار میں مدد کرتی ہیں۔
صارف خدمات(Consumer services)	:	صارفین کے ذریعہ براہ راست استعمال کی جانے والی خدمات۔
واحداستعمال اشیا (Single use goods)	:	وہ اشیا جو صرف ایک بار استعمال کی جاسکتی ہیں۔
پائیدار استعمال اشیا (Durable use goods)	:	وہ اشیا جو طویل مدت تک بار بار استعمال کی جاسکتی ہیں۔
نجی اشیا (Private goods)	:	وہ اشیا جن کی ملکیت نجی ہوتی ہے۔
عوامی اشیا(Public goods)	:	وہ اشیا جو مجموعی طور پر سماج کی ملکیت ہوتی ہیں اور ان سے سماج کے ذریعہ استفادہ کیا جاتا ہے۔
سرمایہ کاری/ تشکیل اصل (پونجی کی تشکیل)	:	ایک مخصوص مدت کے دوران صرف کے مقابل پیداوار کی زیادتی۔

- انسانی احتیاجات کی تسکین اشیا اور خدمات کے صرف کے ذریعہ ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ تمام اشیا جو ہمارے احتیاجات کی تسکین کرتی ہیں اشیا (goods) کہلاتی ہیں۔
- لیکن اکیلے اشیا احتیاجات کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہوتیں۔ ہمیں ڈاکٹر، ٹیچر، درزی وغیرہ کی ضرورت اپنی احتیاجات کی تسکین کے لیے پڑتی ہے۔ لہٰذا ہماری احتیاجات کی تسکین کے لیے اشیا اور خدمات دونوں میں اہم ہیں۔

اشیا کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ نوعیت کے اعتبار سے یہ مرئی وحقیقی (tangible) ہوتی ہیں۔

2۔ ان کی پیداوار اور صرف میں وقت کا ایک فاصلہ ہوتا ہے۔
3۔ ان کا ذخیرہ کر کے حسب ضرورت استعمال کیا جا سکتا ہے۔
4۔ ان میں انتقال پذیری یعنی منتقل ہونے کی اہلیت ہوتی ہے۔

خدمات کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ نوعیت کے اعتبار سے غیر مرئی ہوتی ہیں۔
2۔ ان کی پیداوار اور صرف میں وقت کا کوئی فاصلہ نہیں ہوتا۔
3۔ ان کا ذخیرہ نہیں کیا جا سکتا۔
4۔ منتقل ہونے کی اہلیت ممکن نہیں ہے۔

اشیا اور خدمات کی درجہ بندی

- وہ اشیا جن کی مانگ ان کی رسد (سپلائی) سے زیادہ ہوتی ہے، ان کی ایک قیمت ہوتی ہے اور بازار میں خرید وفروخت کی جاتی ہیں، معاشی اشیا ہیں۔
- وہ اشیا جو فطرت کے مفت عطیات ہیں، کثرت سے دستیاب ہوتی ہیں اور ان کی کوئی قیمت نہیں متعین ہوتی ہے، فطری اشیا ہیں جیسے دھوپ، ہوا وغیرہ۔
- وہ خدمات جن کے لیے ہم کوئی ادائیگی نہیں کرتے ہیں اور محبت اور لگاؤ کے سبب پیش کرتے ہیں مفت خدمات کہی جاتی ہیں، اس کے مقابلے وہ خدمات جن کے لیے ہم ادائیگی کرتے ہیں معاشی خدمات کہلاتی ہیں۔
- وہ اشیا جو صارفین کی مانگ کی تسکین براہ راست کرتی ہیں صارف اشیا کہلاتی ہیں (مثال کے لیے بریڈ، پھل، دودھ وغیرہ۔ اس کے مقابلے ایسی اشیا جو صارف کی ضرورتوں کی تسکین براہ راست نہیں کرتیں (جیسے مشینری، اوزار، بیج وغیرہ) انھیں پیدکار اشیا کہا جاتا ہے۔
- وہ اشیا جو آخری اشیا اور خدمات کی مزید پیداوار کے لیے یا اسی سال دو بارہ فروخت کے لیے پیداکاروں کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہیں درمیانی اشیا (intermediate goods) کہلاتی ہیں۔
- وہ اشیا جنھیں صرف ایک بار استعمال کیا جاتا ہے واحد استعمال اشیا کہا جاتا ہے۔ پائیدار استعمال کی اشیا وہ ہیں جن کا استعمال ایک طویل مدت کے لیے بار بار کیا جا سکتا ہے۔ یہ اشیا صارف اشیا اور پیدکار اشیا دونوں ہو سکتی ہیں۔
- وہ اشیا جن کی ملکیت نجی ہوتی ہے، نجی اشیا کہلاتی ہیں۔ اس کے مقابل وہ اشیا جن کی ملکیت اور استعمال مجموعی طور پر سماج کے ذریعہ کیا جاتا ہے عوامی اشیا کہلاتی ہیں۔ یہ بغیر کسی تفریق کے سماج کے سبھی لوگوں کے لیے دستیاب ہوتی ہیں۔

اشیا اور خدمات کا رول

- زیادہ اشیا اور خدمات کی دستیابی زیادہ اور مختلف النوع احتیاجات کی تسکین کا اہل بناتی ہیں۔
- اشیا اور خدمات کی مقدار اور معیار بازار میں صارف اشیا اور خدمات کی دستیابی کا تعین کرتے ہیں۔
- اشیا اور خدمات کی پیداوار میں اضافہ سرمایہ کاری کی سطح کا بھی تعین کرتا ہے۔

خود قدر شناسی کیجیے

1۔ اشیا اور خدمات کس طرح مختلف ہیں؟
2۔ اشیا اور خدمات کی خصوصیات بیان کیجیے۔
3۔ صارف اشیا اور خدمات کی وضاحت کیجیے اور پیداکاری اشیا اور خدمات سے موازنہ کرتے ہوئے تفریق کیجیے۔
4۔ ملک کی معیشت میں اشیا اور خدمات کے رول بیان کیجیے۔